© rasailojaraid.com

روسی مسلمانوں پر عیسائی مشنریوں کا حملہ

روس کی ایک خاتون صحافی "فالیریا بروہوفا" نے روس کے ۷۵ ملین مسلمانوں کو عیسائی بنانے کی ایک خطرناک سازش کا انکشاف کیا ہے اور کہا ہے کہ اگر مسلمانوں نے جلد اس سازش کا توڑ کرنے کی کوشش نہ کی تو ایک عظیم سانحہ پیش آجائے گا۔

روسی صحافی نے، جو چند سال قبل اسلام قبول کر چکی ہے، کہا کہ عالم اسلام، روس کے ۷۵ ملین مسلمانوں کے ایمان سے برگشتہ ہو جانے اور دوسرے مذاہب کو قبول کرنے کے خطرہ سے دو چار ہے۔ انہوں نے کہا کہ روسی مسلمانوں کو عیسائی بنانے کی خاطر، پادری اور مشنریاں اور دوسرے مذاہب کے داعی مسلسل روس پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ عیسائی پادری قریباً" ایک لاکھ کے قریب انسانوں کے اجتماع کو تبلیغ کرتے ہیں جس میں ان کو انجیل اور دوسرا لٹریچر مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالم اسلام کو جان لینا چاہیے کہ انجیل کے پانچ ملین نسخوں کے مقابلہ میں قرآن مجید کے ۵۰ ہزار نسخوں کی تقسیم کچھ وقعت نہیں رکھتی۔ ہمیں اعتراف کر لینا چاہیے کہ اسلام اور عیسائیت کی اس دوڑ میں مسلمان، عیسائیوں سے بہت پیچھے ہیں۔

دبئی میں "مرکز الشارقہ الثقافی" میں لیکچر دیتے ہوئے خاتون صحافی نے کہا کہ روسی مسلمان، اسلام کی تعلیمات جاننے کے سخت شوق مند ہیں لیکن ان کے پاس مدارس، کتب، مساجد اور مبلغین کی شدید کمی ہے، بلکہ درحقیقت دینی تعلیمات کے جاننے کے لئے ان کے پاس ذرائع نہ ہونے کے برابر ہیں۔

بروہوفا نے کہا کہ روس کے حالات اس وقت ایسے خطرناک موڑ سے گزر رہے ہیں کہ ان کا بیان کرنا میرے لیے ممکن نہیں۔ اس لئے روس کے مسلمان لڑکے اور لڑکیاں، مسیحی مشنریوں کے دھوکہ اور فریب سے دوچار ہیں اور صورت حال یہ ہے کہ ان میں سے اکثریت اسلام سے زیادہ واقف نہیں ہے، جسکی وجہ سے ان کا عیسائیت سے متاثر ہو جانا بہت آسان ہے۔

بروہوفا نے عالم اسلام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان مسلمانوں کی بھرپور معلوماتی، اشاعتی اور مادی امداد کریں تاکہ وہ عیسائیت کے اس خطرناک حملہ کا مقابلہ کر سکیں۔

یہ بات لائق ذکر ہے کہ مذکورہ خاتون صحافی چند سال قبل اسلام قبول کر چکی ہے اور اس وقت قرآن کریم کا روسی زبان میں ترجمہ کا کام کرنے کے ساتھ ساتھ روس میں دعوت اسلام کے سلسلہ میں لیکچرز اور اجتماعات کے انعقاد کی سرگرمیاں بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔

(بشکریہ "العالم الاسلامی" مکہ المکرمہ، جلد ۲۸، شمارہ ۱۳۱۱ - ۱۹ ذی القعدہ ۱۴۱۳ھ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

المجمع الإسلامي العالمي

الأهداف . البرنامج . وخطة العمل

الأهداف :

"المجمع الاسلامی العالمی " مؤسسة نظرية انشئت فی لندن للاهداف التالية وسيبدأ العمل على قدم وساق فی يوليو القادم (ان شاء الله).

١- الرد على الدعايات الكاذبة والمؤامرات الدنيئة من قبل وسائل الا علام الغربی حول النظام الا سلامی والصحوة الدينية الا سلامية فی العالم.

٢- التنسيق بين حركات الصحوة الا سلامية فی العالم و الترابط واحداث جو من المشورة و التفاهم.

٣- الا هتمام بنشر الدعوة الا سلامية بالمواد المطبوعة واقامة الدورات الدينية بالمراسلة

٤- القيام بتعريف النظام الا سلامی العادل فی العالم باجمعه فی ضوء القران والسنة وعلى اساس الخلافة الراشدة اخذا بعين الاعتبار للمقتضيات الحديثة للمجتمعات الا نسانية فی العالم.

الأساس النظري .

جميع اعضاء المجلس التاسيسی للمجمع الا سلامی ينتمون الى اهل السنة و الجماعة ويتبعون التوجيهات التی ارشدها الامام ولی الله الدهلوی رحمه الله.

ان المجمع الا سلامی يحترم جميع المذاهب الفقهية من اهل السنة والجماعة ويعترف بتطبيق الشرع الاسلامی فی الدول الا سلامية حسب اكثرية عدد السكان للمذاهب الفقهية فی البلاد.

ان المجمع يشجع عملية الا جتهاد الشرعی ويعترف التقدم المباح فی ضوء القواعد الا جتهادية التی وضعها الائمة الا ربعة الامام الاعظم ابو حنيفة نعمان بن ثابت الكوفی والا مام الشافعی والا مام مالک بن انس الا صبحی والا مام احمد بن حنبل، وذلک للتمشی مع العصر الحالی.

ان المجمع الا سلامی يعتقد على الجهد والسعی الا منی حول تبليغ الدعوة الا سلامية وتطبيق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الشريعة الا سلامية، ويشجب وينددا ای اسلوب يقوم على الا رهاب والا عتداء، وينتج عنه خسارة الحركات الدينية ونقص الا رواح للا عضاء.

البرنامج.

وسوف يقوم المجمع الا سلامی العالمی باقامة ندوة عالمية فی ١٨ يوليو ٩٣ء فی قاعة المحاضرات "لوجن" بجامعة لندن لشرح اهداف المجمع الا سلامی العالمی ويشارک فيها الشخصيات البارزة العلمية من العالم الا سلامی ومن بريطانيا، وبهذه الندوة يبدأ العمل وتتحرک الا نشطة العلمية للمجمع وسوف يتم افتتاح المكتب الرئيسی كما يفتح فرع للمجمع فی "كوجرانواله" بباكستان.

وقد بدأ النشاط العلمی بالمجلس الفكری فی كوجرانواله تحت اشراف المجمع فی ٢٩ ابريل ٩٣ء كما سيبدأ فی لندن فی وسط يونيو وسوف يقام الحوار فی هذه المجالس حول المسائل الا سلامية فی العالم ويشارک فيها الشخصيات العلمية والمفكرون.

ان المجلة الشهرية "الشريعة" (ص-ب ٣٣١، كوجرانواله، باكستان) اصبحت المتحدث الرسمی للمجمع وتصدر باللغتين الا ردية والا نجليزية، وتوفر المجلة فی لندن فی المكتب الرئيسی للمجمع- (ان شاء الله)، وسوف يعلن عن البرامج الدينية التی تحتوی على المراسلة والا شرطة الصوتية فی ١٨ يونيو فی الندوة العالمية.

الهيكل التنظيمي.

الا ستاذ محمد سرفراز خان صفدر (كوجرانواله، باكستان) والا ستاذ عبد الباقی (من لندن) مشرفان على المجمع.

الا ستاذ زاهد الراشدی (كوجرانواله) رئيس المجمع.

الا ستاذ محمد عيسى المنصوری، (والثم جيبل لندن).

الا مين العام والا خ الحاج غلام قادر. (ليتن ستون) يكون امينا للصندوق.

أعضاء المجلس العام للمجمع.

رانا محمد الطاف (لندن). انور شريف (لندن). مولانا منظور الحسينی (لندن). حافظ سيد سعيد احمد شاه (تورنتو). الحاج محمد اسلم (ساوت هال). مولانا كلام احمد (لندن). الحاج عبد الرحمن باوا (لندن). الحاج ولی ادم بتيل (لندن). الا ستاذ فاروق سلطان (كوبن هيجن).

© rasailojaraid.com